

# اہم واقعات و مناسبات

(ماہ ربیع الاول، ربیع الثانی، جمادی الاول)

مولانا سید فدا حسین بخاری

ربیع الاول، ربیع الثانی اور جمادی الاول کا شمارہ آپ کے ہاتھ میں ہے۔ یہ اسلامی کیلنڈر کے تین اہم مہینے ہیں۔ ان میں بہت سے واقعات رونما ہوئے۔ ذیل میں ان تین اسلامی مہینوں کی اہم مناسبات پیش کی جا رہی ہیں:

## ✽ ماہ ربیع الاول

✽ اھ: ہجرت پیغمبر اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم۔ انسانی تاریخ کا اہم ترین دن جس کی رات کو رسول کریم نے حکم خدا سے مکہ چھوڑا اور اپنے بستر پر حضرت علیؑ کو سونے کا حکم دیا۔ تاریخ اسلامی میں اس واقعہ کی اہمیت کا اس بات سے اندازہ لگایا جاسکتا ہے کہ جب خلیفہ دوم کے زمانے میں اسلامی کیلنڈر کی ابتدا کے بارے میں گفتگو ہوئی تو حضرت علیؑ کے مشورے پر ہجرت رسولؐ کے عظیم واقعے کو اسلامی کیلنڈر کا آغاز قرار دیا گیا۔	یکم ربیع الاول
✽ وفات حضرت سیکنہ بنت الحسینؑ (ایک روایت کے مطابق)۔	۵ ربیع الاول
✽ شہادت حضرت امام حسن عسکریؑ علیہما السلام۔	۸ ربیع الاول
✽ عید شیعہ۔	۹ ربیع الاول
✽ امام زمانہ (عج) کی ظاہری امامت و خلافت کا پہلا دن۔	
✽ عمرو بن سعد سپہ سالار لشکر یزید در کر بلا کی بدست امیر مختار ہلاکت	

۱۰ ربیع الاول	۱۵۔ قبل بعثت: آنحضرت کی جناب خدیجہ سلام اللہ علیہما کے ساتھ شادی خانہ آبادی انجام پائی۔
۱۲ ربیع الاول	اہل سنت بھائیوں کے علمائے کرام اور محدثین کی روایات کے مطابق رسول رحمت حضرت محمد مصطفیٰ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی ولادت باسعادت کا دن۔ ہفتہ وحدت (۱۲ تا ۱۷ ربیع الاول) کا آغاز۔
۱۵ ربیع الاول	۱ھ: مدینہ کے نزدیک واقع قباء کے مقام پر آنحضرتؐ کے دست مبارک سے مسجد کی تعمیر جو ”مسجد قباء“ کے نام سے مشہور ہے اور تاریخی اہمیت کی حامل ہے۔
۱۶ ربیع الاول	۳۲۶ھ: شیخ کلینی کے ہمعصر مشہور شیعہ مؤرخ علی بن حسین المسعودی کی وفات۔ تاریخ کی مشہور کتاب ”مروج الذهب“ آپ ہی کی تصنیف ہے۔
۱۷ ربیع الاول	سن عام الفیل: ولادت باسعادت فخر موجودات، مقصود کائنات، شافع روز محشر، رونق دو عالم اور رحمت للعالمین حضرت ختمی مرتبت محمد بن عبد اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم۔ ولادت باسعادت مفسر شریعت مصطفیٰ، رئیس فقہ جعفری حضرت امام جعفر صادق علیہ السلام۔
۱۸ ربیع الاول	حضرت ابراہیم علیہ السلام کی نمرود کے ساتھ جنگ جس میں اللہ سبحانہ نے مجھروں کا لشکر بھیج کر لشکر نمرود کو ہلاک کر دیا۔
۲۲ ربیع الاول	حضرت رسول اکرمؐ نے خدا تعالیٰ کے حکم سے حضرت فاطمہ زہرا علیہا السلام کو باغ فدک عطا کیا۔
۲۳ ربیع الاول	سن عام الفیل: آنحضرتؐ کا نام ”احمد“ رکھا گیا۔ اس دن حضرت ابوطالبؓ نے آپؐ کا عقیقہ کیا۔ ۲۰ھ: حضرت امام رضاؑ کی ہمشیرہ محترمہ جناب فاطمہ بنت موسیٰ کاظمؑ قم المقدسہ میں تشریف لائیں۔

۴۱ھ: حضرت امام حسن مجتبیٰ علیہ السلام کی امیر شام معاویہ بن ابوسفیان کے ساتھ صلح انجام پائی۔ یاد رہے مخصوص حالات کی بنا پر امام حسنؑ نے چند شرائط کے تحت حکومت امیر شام کے حوالے کی۔ ان میں سے بعض اہم شرائط یہ ہیں:

۱: قرآن و سنت کے مطابق عمل ہوگا۔ ۲: حضرت امیر المومنین علیؑ پر ہونے والے سب و شتم کو ختم کیا جائے گا۔ ۳: شیعین علیؑ، اہل بیتؑ اور اصحاب علیؑ کے مکمل امن امان ہوگا۔

۴: معاویہ بن ابوسفیان کے مرنے کے بعد حکومت امام حسنؑ کے حوالے ہوگی اور اگر اس وقت امام حسن حیات میں نہ ہوں تو حکومت امام حسینؑ کو سپرد کی جائے گی۔ نیز معاویہ بن ابوسفیان کو حکومت کے سلسلے میں اپنا جانشین نامزد کرنے کا ہرگز کوئی اختیار نہ ہوگا۔